جملہ حقوق بحق مؤلفہ محفوظ ہیں

118

بھولی ہوئی باتیں

مؤلفہ

ھما بیگم اخلاق حسین

مئی سنہ ۱۹۴۹ء

بار اوّل ۲۰۰۰ قیمت دو روپیہ

مطبوعہ سول اینڈ ملٹری پریس کراچی

ہیں، رجوع کرتا ہوں۔

ہر مسلمان کے مانگنے کی دُعائیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝	اے میرے پالنے والے مجھے دنیا میں نعمت دے۔ اور آخرت میں ثواب دے۔ اور دوزخ کی آگ سے بچا۔
(۱) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ	اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں، یا غلطی کریں۔ تو ہماری گرفت نہ کر۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے اگلے لوگوں پر بوجھ ڈالا تھا۔ اور اے ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہ ہو۔ ہم سے نہ اٹھوا۔ اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ تو ہی کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔
(۲)	

Marfat.com

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ
النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ
فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ۝

(۳)

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي
الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

اے ہمارے پالنے والے، ہمارے دل کجی
کرنے کے بعد ڈانواڈول نہ کر اور اپنی بارگاہ
سے ہمیں رحمت عطا فرما۔ اس میں تو تنک
ہی نہیں، کہ تو بڑا دینے والا ہے۔ اے ہمارے
پروردگار بے شک تو ایک نہ ایک دن
جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں لوگوں کو
اکٹھا کرے گا (تو ہم پر نظرِ عنایت رہے)
بے شک خدا اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا
اے ہمارے پالنے والے ہم تو (بے تامل)
ایمان لائے ہیں۔ پس تو بھی ہمارے گناہوں
کو بخش دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب
سے بچا۔

اے خدا تمام عالم کے مالک! تو ہی جس کو
چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے
سلطنت چھین لے۔ اور تو ہی جس کو چاہے
عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے
ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے
بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی
رات کو (بڑھا کے) دن میں داخل کرتا

Marfat.com

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ
تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ○

(۵)

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا
يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَ
بْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا
وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

(۶)

ہے (تو رات بڑھ جاتی ہے) اور تو ہی
دن کو (بڑھا کے) رات میں داخل کر دیتا
ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور تو ہی بے
جان (انڈا نطفہ وغیرہ) سے جاندار کو
پیدا کرتا ہے۔ اور تو ہی جاندار سے بے جان
(نطفہ وغیرہ) نکالتا ہے۔ اور تو ہی جس
کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

اے ہمارے پالنے والے (جب) ہم نے
ایک آواز لگانے والے (پیغمبر) کو سنا
کہ وہ ایمان کے واسطے یوں پکارتا تھا
کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ، تو ہم
ایمان لائے۔ بس اے ہمارے پالنے والے
ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو
ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ
(دنیا سے) اٹھا لے۔ اور ہمارے پالنے
والے اپنے رسولوں کی معرفت جو کچھ ہم
سے وعدہ کیا ہے ہمیں دے اور ہمیں قیامت
کے دن رسوا نہ کر۔ تو تو وعدہ خلافی کرتا
ہی نہیں۔

Marfat.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

میرے لئے خدا ہی کافی ہے۔ اس کے سوا
کوئی معبود نہیں، میں نے اس پر بھروسہ
رکھا ہے۔ وہی عرش (ایسے) بزرگ (مخلوق)
کا مالک ہے:۔

(۷)

عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَ
نَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ
الْکٰفِرِیْنَ ۝ (۸)

ہم نے تو خدا ہی پر بھروسہ کر لیا ہے۔ اور اے
ہمارے پالنے والے، تو ہمیں ظالم لوگوں کا
(ذریعہ) امتحان نہ بنا اور اپنی رحمت سے
ہمیں ان کافروں (کے پنجے) سے نجات دے۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ
وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ
سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

اے میرے پروردگار مجھے (جہاں) پہونچا،
اچھی طرح پہونچا۔ اور مجھے (جہاں سے)
نکال تو اچھی طرح سے نکال اور مجھے خاص
اپنی بارگاہ سے ایک حکومت عطا فرما
جس سے (ہر قسم کی) مدد پہونچے۔

(۹)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ
بِالصّٰلِحِیْنَ

اے میرے پالنے والے میرے علم کو اور
زیادہ فرما اور میرا شمار اپنے نیک بندوں
کے ساتھ کر دے:۔

(۱۰)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اے ہمارے پالنے والے! ہم ایمان لائے
تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو تمام
رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

(۱۱)

Marfat.com

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (المومنون)

پروردگارا! تو بخش دے اور ترس کھا۔ اور تو تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

ہمارے نبی محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی دُعائیں

رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (المومنون)

(۱)

اے میرے پالنے والے جس (عذاب) کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ اگر شاید تو مجھے دکھائے تو پروردگارا مجھے ان ظالم لوگوں کے ہمراہ نہ کرنا۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

(۲) (المومنون)

اے میرے پالنے والے میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ۝

(۳) (الانبیاء)

اے میرے پالنے والے تو ٹھیک ٹھیک (میرے اور کافروں کے درمیان) فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے کہ اسی سے ان باتوں میں مدد مانگی جاتی ہے جسے تم لوگ بیان کرتے ہو۔

لَنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلٰىنَا ج وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (۴) (توبہ)	ہم پر ہرگز کوئی مصیبت پڑ نہیں سکتی۔ مگر وہی جو خدا نے ہمارے لئے (ہماری تقدیر میں) لکھ دیا ہے۔ وہی ہمارا مالک ہے۔ اور ایمانداروں کو چاہیئے بھی کہ خدا ہی پر بھروسہ رکھیں :-
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ج يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (۵) (آل عمران)	فضل و کرم خدا کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دے۔ اور خدا بڑا گنجائش والا (اور ہر شے کو) جانتا ہے۔ جس کو چاہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے، اور خدا بڑا فضل وکرم والا ہے :-
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (۶) (آل عمران)	مدد کرنا تو صرف زبردست حکمت والے اللہ کے اختیار کی بات ہے۔

اِس کے بعد کچھ تھوڑی سی وہ دعائیں بھی ہیں۔ جو حرف بہ حرف قرآن کی نہیں ہیں، مگر میرا خیال یہ ہے کہ بہترین دُعائیں ہیں۔ اور موجبِ اجابتِ دعا بھی ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ زیادہ تر "عفوِ گناہ" کے لئے ہیں۔ جو بعد نماز پڑھی جا سکتی ہیں۔

اِلٰهَ الْمُلْحِدِيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَحَلَاوَةَ	اے وہ جس کے لئے ایک آواز کا سُننا، (دوسری آواز) کے سُننے سے مانع نہیں

Marfat.com

رَحْمَتِكَ :-

(۱)

ہوتا۔ اے وہ جس کو (بہ یک وقت) سائلوں کی کثرت دھوکے میں نہیں ڈالتی۔ اے وہ جس کو (بہت سے) گڑگڑانے والوں کا گڑگڑانا عاجز نہیں کرتا۔ مجھے اپنی معافی اور بخشش کی خنکی اور اپنی رحمت کی شیرینی کا مزہ چکھا دے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ○

(۲)

طلبِ مغفرت کرتا ہوں میں (یا کرتی ہوں میں) اس خدا سے جس کے سوا کوئی خدا نہیں، جو زندہ اور قائم ہے، صاحبِ شان و سخا (ہے) اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَطْ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ عِنْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

(۳)

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس تنہا خدا کے جس نے اپنے وعدہ کو پورا کیا۔ اپنے بندہ کی مدد کی، اپنے لشکر کو معزز کیا اور (دوسرے) لشکروں کو اپنے لشکر کے سامنے شکست دی۔ پس اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

Marfat.com

سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْلِیْ
ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّا
اَنْتَ (۴)
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ
عَمَدًا اَوْ خَطَأً اَوْ سِرًّا اَوْ
عَلَانِيَةً وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ
الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَاِنَّكَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَغَفَّارُ
الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَ
كَشَّافُ الْكُرُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔
(۵)

پاک و منزّہ ہے تو کہ نہیں ہے کوئی خدا سوا
تیرے۔ میرے تمام گناہوں کو بخش دے
اس لئے کہ تمام گناہوں کو سوا تیرے کوئی
بخش نہیں سکتا ہے۔
میں ان تمام گناہوں کی طلب مغفرت
کرتا ہوں (یا کرتی ہوں) خدا سے جن
کو میں نے عمداً کیا یا غلطی سے کیا۔ چھپا کر
کیا یا بالاعلان کیا۔ اور میں توبہ کرتا ہوں
اس سے۔ اُس گناہ سے بھی، جسے میں
جانتا ہوں اور اُس سے بھی جسے میں نہیں
جانتا یقیناً تو چھپی ہوئی چیزوں کا سب سے
زیادہ جاننے والا۔ گناہوں کا سب سے
زیادہ بخشنے والا۔ عیبوں پر سب سے زیادہ
ڈھانپنے والا اور مصیبتوں کا سب سے
زیادہ دور کرنے والا ہے۔ اور ہمیں کوئی
طاقت و قوّت حاصل نہیں ہوتی،
مگر اُس خدائے بزرگ و برتر کی بخشش
سے۔

يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ اكْفِنِیْ
شَرَّ مَا اَطِيْقُ وَاَعِنِّیْ

اے شفقت کرنے والے! اے نرمی کرنیوا
مجھ کو اس چیز کی بُرائی سے بچا جس کی

Marfat.com

عَلٰی مَا اُطِیْقُ ۔

میں طاقت نہیں رکھتا (یا رکھتی) اور اس میں میری مدد کر جس کی میں طاقت رکھتا ہوں (یا رکھتی ہوں)

اَنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اِلٰهِیْ وَاَدْعُوْكَ یَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ یَا سَیِّدِیْ وَاَطْمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ یَا مَوْلَایَ كَمَا وَعَدْتَنِیْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا كَرِیْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

اے میرے اللہ میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں (یا کرتی ہوں) اور اے پانے والے میں تجھ ہی کو پکارتا ہوں (یا پکارتی ہوں) اور اے میرے آقا میں تجھ ہی سے امید رکھتا ہوں اور اے میرے مولا میں تجھ ہی سے طمع رکھتا ہوں، کہ میری دعا قبول ہوگی جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اور میں نے تجھے اسی طرح پکارا ہے جس طرح تو نے مجھے حکم دیا ہے۔ پس اے کرم کرنے والے میرے ساتھ وہی کر جس کا تو اہل ہے۔ اور شکر ہے اُس خدا کا جو جہانوں کا پالنے والا ہے اور درود بھیجے خدا محمدؐ پر اور اُن کی پاک پاکیزہ آل پر۔

نماز کے بعد فوراً نماز قبول ہونے کی دُعا

اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلَاتِیْ صَلَّیْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ اِلَیْهَا وَلَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ فِیْهَا اِلَّا

اے اللہ! یہ نماز میں نے اس لئے نہیں پڑھی کہ تجھے اس کی حاجت ہے اور تجھے اس کی خواہش ہے۔ بلکہ تیری تعظیم اور تیری

Marfat.com

تَعْظِيمًا وَ طَاعَةً وَ اِجَابَةً لَكَ اِلٰى مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِنْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِيْ وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَ الْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

فرماں برداری ہے۔ اور جو حکم تو نے مجھے دیا ہے اس کی بجا آوری کے لئے پڑھی میرے اللہ! اگر اس کے رکوع یا سجدہ (وغیرہ) میں کوئی خرابی یا کمی ہو تو اس مجھ سے باز پرس نہ فرما۔ اور اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے (معبود) اپنی رحمت سے (اس نماز کو) قبول فرما کر اور (کمزوریوں کو) بخش کر حال پر کرم فرما:۔

بداخلاقی و مکروہات سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَيَجَانِ الْحِرْصِ وَ سَوْرَةِ الْغَضَبِ وَ غَلَبَةِ الْحَسَدِ وَ ضُعْفِ الصَّبْرِ وَ قِلَّةِ الْقَنَاعَةِ وَ شَكَاسَةِ الْخُلُقِ وَ الْحَاحِ الشَّهْوَةِ وَ مَلَكَةِ الْحَمِيَّةِ وَ مُتَابَعَةِ الْهَوٰى وَ مُخَالَفَةِ الْهُدٰى وَ سِنَةِ الْغَفْلَةِ وَ تَعَاطِي الْكُلْفَةِ وَ اٰثَارِ الْبَاطِلِ عَلَى الْحَقِّ وَ الْاِصْرَارِ

اے معبود میں پناہ مانگتا ہوں (یا مانگتی ہوں) کے جوش مارنے سے اور غصہ کی تیزی سے اور کے غالب ہونے سے اور صبر کے کمزور ہونے اور قناعت کی کمی سے اور بد خلقی سے اور نفس کے اصرار سے اور غیرت کے مالک ہونے سے اور نفسانی خواہشوں کی پیروی سے سیدھی راہ کی مخالفت سے اور غفلت کی سے اور بے وجہ تکلیف حاصل کرنے سے

عَلَى الْمَآثِمِ وَاسْتِصْغَارِ الْمَعْصِيَةِ
وَاسْتِكْبَارِ الطَّاعَةِ وَمُبَاهَاةِ
الْمُكْثِرِيْنَ وَالِازْرَاءِ بِالْمُقِلِّيْنَ
وَسُوْءِ الْوِلَايَةِ لِمَنْ تَحْتَ اَيْدِيْنَا
وَنَزْرِ الشُّكْرِ لِمَنِ اصْطَنَعَ
الْعَارِفَةَ عِنْدَنَآ اَوْ اَنْ
نَعْضُدَ ظَالِمًا اَوْ نَخْذُلَ
مَلْهُوْفًا اَوْ نَرُوْمَ مَا لَيْسَ لَنَا
بِحَقٍّ اَوْ نَقُوْلَ فِي الْعِلْمِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَنَعُوْذُ بِكَ اَنْ
نَنْطَوِيَ عَلٰى غِشِّ اَحَدٍ وَّ
اَنْ نُعْجَبَ بِاَعْمَالِنَا وَنَمُدَّ
فِي اَعْمَالِنَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ
سُوْءِ السَّرِيْرَةِ وَاحْتِقَارِ
الصَّغِيْرَةِ وَاَنْ يَسْتَحْوِذَ عَلَيْنَا
الشَّيْطٰنُ اَوْ يَنْكُبَنَا الزَّمَانُ
اَوْ يَتَهَضَّمَنَا السُّلْطٰنُ وَنَعُوْذُ
بِكَ مِنْ تَنَاوُلِ الْاِسْرَافِ

باطل کو حق پر ترجیح دینے سے اور گناہ پر اصرار
کرنے سے اور نافرمانی کو چھوٹا سمجھنے سے اور
فرماں برداری کو بڑا سمجھنے سے اور دولتمندوں
کے سے فخر کرنے سے اور محتاجوں پر غصہ کرنے
سے اور اپنے ماتحتوں پر بری طرح حکومت
کرنے سے۔ اور جو ہمارے ساتھ نیکی کرے اس
کا شکریہ نہ ادا کرنے سے یا ظالم کی مدد کرنے
سے یا مظلوم کی مدد نہ کرنے سے یا جو بات ہمارے
لئے ٹھیک نہیں اس کا قصد کرنے سے یا دین
میں بے جانے ہوئے کچھ کہنے سے اور اس بات
سے تیرے ذریعے پناہ مانگتے ہیں کہ کسی کی
نسبت برائی کرنے کا خیال دل میں رکھیں
یا اپنے کاموں پر بہت خوش ہوں اور لمبی لمبی
امیدیں رکھیں اور ہم تیرے ذریعے پناہ مانگتے
ہیں بری طبیعت سے اور چھوٹے گناہ کو حقیر
سمجھنے سے اور اس بات سے (بھی) کہ شیطان
ہم پر غالب ہو یا زمانہ ہم کو مصیبت میں
ڈالے یا بادشاہ ہم پر ظلم کرے اور تیرے

وَمِنْ فُقْدَانِ الْكِفَافِ وَنَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ
وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَى الْاَكْفَاءِ
وَمِنْ مَعِيْشَةٍ فِيْ شِدَّةٍ وَ
مِيْتَةٍ عَلٰى غَيْرِ عُدَّةٍ وَنَعُوْذُ
بِكَ مِنَ الْحَسْرَاةِ الْعُظْمٰى
وَالْمُصِيْبَةِ الْكُبْرٰى وَاشْقَى
الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْمَاٰبِ وَحِرْمَانِ
الثَّوَابِ وَحُلُوْلِ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِذْنِيْ
مِنْ كُلِّ ذَالِكَ بِرَحْمَتِكَ
وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

ذریعے پناہ مانگتے ہیں دشمنوں کی بدگو
ستے اور اپنے برابر والوں کی طرف سے
ہونے سے اور سختی میں زندگی بسر کر
اور بے سامانِ آخرت مرجانے سے اور
تیرے ذریعہ سے پناہ مانگتے ہیں بڑی
اور بڑی مصیبت اور سخت بدبختی
بُرے انجام اور ثواب سے محرومی
عذاب کے آجانے سے! اے معبود
محمدؐ اور اس کی آل پر رحمت
بھیج، اور مجھ کو اور تمام مومن مرد ا
مومنہ عورتوں کو اپنی رحمت سے
اے بڑے رحم کرنے والے ان
سب باتوں سے پناہ دے

جملہ حقوق بحق مؤلفہ محفوظ ہیں

بھولی ہوئی باتیں

مؤلفہ

ہما بیگم اخلاق حسین

مئی سنہ ۱۹۴۹ء

بار اوّل ۲۰۰۰

قیمت دو سکہ

مطبوعہ سول اینڈ ملٹری پریس کراچی

Marfat.com